Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029

سوموار 29 نومبر 1999ء - 20 شعبان 1420 ہجری - 29 نبوت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 271

برکاتِ قرآن کریم

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو لوگ اللہ کے گھروں میں اکٹھے ہو کر قرآن کریم پڑھتے اور ایک دوسرے کو سکھاتے ہیں ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور خدا کی رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان پر سایہ کرتے ہیں اور اللہ ان لوگوں کا اپنے فرشتوں سے ذکر کرتا ہے۔ (سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب ثواب قراءۃ القرآن)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

"تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو۔ کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔" (کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 ص 13)

"میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو۔ اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ الخیر كله في القران کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔ اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے اور یہ نعمت اور ہدایت جو تمہیں دی گئی۔ اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے ان کے قیامت سے منکر نہ ہوتے۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی۔ قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں۔" (کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 ص 26)

"قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کر سکتا ہے۔ اگر صوری و معنوی اعراض نہ ہو۔ قرآن تم کو نبیوں کی طرح کر سکتا ہے اگر تم خود اس سے نہ بھاگو۔ بجز قرآن کس کتاب نے اپنی ابتدا میں ہی اپنے پڑھنے والوں کو یہ دعا سکھلائی اور یہ امید دی کہ

ہمیں اپنی ان نعمتوں کی راہ دکھلا جو پہلوں کو دکھلائی گئی (-) پس اپنی ہمتیں بلند کرلو۔ اور قرآن کی دعوت کو رد مت کرو کہ وہ تمہیں وہ نعمتیں دینا چاہتا ہے جو پہلوں کو دی تھیں۔"

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 ص 27)

عشق قرآن اور ایثار نفس
کا ایک دلکش واقعہ

سیدنا حضرت مسیح موعود کی خدا نما مجلس اور پاکیزہ صحبت کی برکتوں نے کس طرح آپ کے خدام میں عشق قرآن اور ایثار نفس کے اوصاف نمایاں کر دئے اس کا ایک نمونہ حضرت ماسٹر چوہدری محمد علی خان صاحب اشرف کے قلم سے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ فرماتے ہیں۔

"ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ہم کرم دین کے مقدمہ میں بہت سے لوگ حضرت اقدس کے ساتھ گورداسپور میں تھے۔ میرے پاس ایک بڑے سائز کا مترجم قرآن شریف تھا۔ جو مہاراجہ صاحب کپورتھلہ نے اپنے ہاتھ سے دربار خاص میں مجھے انعام دیا تھا۔ کیونکہ میں نے آٹھویں جماعت خاص امتیاز سے مہاراجہ کی ریاست میں پاس کی تھی۔ اور مجھ سے دریافت کیا گیا تھا کہ انعام میں کیا لو گے تو میں نے قرآن مجید مترجم کے لئے عرض کیا اور وہی مجھ کو دیا گیا۔ جس پر ماسوائے یونیورسٹی پنجاب کی سند کے ریاست کی طرف سے بھی مطبوعہ سند جلد قرآن کریم کے اندر کی طرف آویزاں و چسپاں تھی۔ وہ قرآن کریم چونکہ موٹے حروف میں تھا نیز مجھے انعام میں ملا ہوا تھا۔ مجھے اتنا عزیز تھا کہ ہمیشہ میں اس انعامی قرآن شریف کو سفر و حضر میں اپنے ساتھ رکھتا تھا۔ حضرت کے دوست احباب بھی وہاں موجود تھے۔ حضرت مولوی عبدالستار صاحب کابلی بھی تھے۔ انہوں نے اس قرآن شریف کو دیکھ کر ایسا پسند کیا کہ مجھ سے مانگنے پر مجبور ہو گئے۔ مجھے فرمایا کہ "چونکہ میری نظر کمزور ہے اس لئے مجھے اپنا جلی حروف والا قرآن کریم دے دو۔ اور مجھے چھوٹی سی عکسی حمائیل اس کے بدلے میں دے دی۔ اور قرآن مجید مجھ سے لے لیا۔

حضرت اقدس کی صحبت میں رہنے سے چھوٹے چھوٹے بچوں میں بھی ایثار کا مادہ ہو گیا تھا۔ باوجودیکہ میں طالب علم تھا۔ اور انعامی قرآن کریم کا گرویدہ مگر میں نے ان کی درخواست کو رد کرنا مناسب نہ سمجھا۔ اور ان سے دعائیں لیں۔" (الحکم 28- جنوری 1935ء صفحہ 5)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 81

کلاس نمبر 472
ریکارڈ شدہ 24 مارچ 1999ء

بقیہ

شفا کا نشان

چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں نے بڑا مزے دار واقعہ بھیجا ہوا ہے یہاں ہماری لجنہ کی بڑی Active ممبر ہیں جو ہماری ٹرانسلیشن کلاس میں بھی کام کرتی ہیں ان کا نام ہے رضیہ باجوہ انگریزی کلاس کی ٹرانسلیشن میں بھی وہ ہوتی تھیں ان کے نانا چوہدری محمد عظیم باجوہ صاحب ہیں۔ ان کی عمر 98 سال ہو چکی ہے۔ یہ چھوٹے سے بچے تھے۔ ان کی اماں ان کو گودی میں اٹھا کر حضرت مسیح موعود کے پاس لے گئیں۔ اس وقت ان کی آنکھیں شاید دکھ رہی تھیں۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود سے کہا اس بچے کے لئے دعا کریں۔ اس کی آنکھیں ٹھیک رہیں حضرت مسیح موعود نے کہا ٹھیک ہے میں دعا کرتا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا:۔

(وہ تھیں نا جٹی زبردستی کرنے والی باجوہ تھیں وہ)

انہوں نے کہا جب تک آپ اس کی دونوں آنکھوں پر لعاب نہ لگائیں میں نے یہاں سے ہلنا ہی نہیں ہے۔

حضرت صاحب کچھ لکھ رہے تھے۔ انہوں نے کہا اچھا میں لگا دیتا ہوں۔ آپ نے انگلی کو لعاب سے ترکیا اور ان کی دونوں آنکھوں پہ لگا دیا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ اب نشان یہ ہے کہ مدت ہوئی ہے کہ ان کے دونوں کان بالکل بہرے ہو چکے ہیں۔ کوئی آواز نہیں سنتے۔ مگر آنکھیں اتنی روشن ہیں کہ بغیر عینک کے پڑھ لیتے ہیں۔ 98 سال کی عمر ہے لیکن آج تک آنکھ کو کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ چھوٹے چھوٹے پیارے پیارے واقعات ہوا کرتے تھے۔ وہ ہمیشہ کے لئے صداقت کا نشان بن گئے۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہیں۔

کہتے ہیں باریک سے باریک لکھائی بھی بغیر عینک کے پڑھ لیتے ہیں۔ میں حیران ہو گیا ہوں۔ ہمیں ضرورت پڑتی ہے باریک لکھائی کے لئے عینک کی۔ انور کاہلوں صاحب کہتے ہیں میں خود گواہ ہوں۔ بالکل باریک لکھا ہوا اور وہ صاف پڑھ لیتے ہیں اور آواز کوئی نہیں سنتے۔

لطیفے

تہمینہ کوثر صاحبہ نے جرمنی سے دو لطیفے بھیجے ہیں۔

○ استاد شاگرد سے بارش کے فائدے بتاؤ شاگرد نے جواب دیا سکول میں چھٹی ہو جاتی ہے۔

○ ایک شخص ایک آنکھ سے محروم تھا۔ اور ٹکٹ خریدنے لگا تو اس نے کہا میں آدھی ٹکٹ کے پیسے دوں گا کیونکہ میں ایک آنکھ سے دیکھ نہیں سکتا۔ سفر میں مجھے آدھا حصہ نظر آئے گا آدھا نہیں۔

ٹکٹ کلرک نے کہا بالکل ٹھیک ہے۔ میں پھر تمہیں آدھے سفر کا ٹکٹ دے دیتا ہوں۔

عبدالمنعم ناصر نے ناروے سے لطیفہ بھیجا ہے۔

○ ایک شخص کا پیر تھا اور دوسرا اس کا ساتھی پیروں کو بالکل نہیں مانتا تھا۔ جو پیروں کو ماننے والا تھا اس نے دوسرے کو کہا تم آکر دیکھو تو سہی کہ پیر صاحب کیا کرتب دکھاتے ہیں یہاں بیٹھے بڑے بڑے کرتب دکھاتے ہیں تب تمہیں ہوش آئے گی کہ تم کس کا انکار کر رہے ہو۔

اس نے کہا اچھا چلو دیکھ لیتے ہیں۔ وہ جب پیر کے پاس گیا تو اسے دیکھ کے مولوی نما پیر نے آنکھیں بند کر لیں اور لگا ھش ھش کرنے۔

اس نے کہا یہ ھش ھش کیا کر رہے ہیں مولوی صاحب نے جواب دیا کہ خانہ کعبہ کے پاس کچھ کتے ہیں میں ان کو بھگا رہا ہوں۔ ھش ھش کر کے کتوں کو خانہ کعبہ سے پرے ہٹا رہا ہوں۔ اس نے کہا اچھا اب مجھے سمجھ آئی یہ اتنے پہنچے ہوئے ہیں۔

اس کے پاس ایک بڑا خوفناک کتا تھا۔ وہ اسے کھول کے لے آیا اور اس کتے کو مولوی صاحب پہ چھوڑ دیا۔ مولوی صاحب کی چیخیں نکل گئیں دوڑنے لگے تو اس نے کہا مولوی صاحب ٹھہریں ٹھہریں آپ نے خانہ کعبہ کے کتے تو بھگا دیئے اب اس کتے کو بھی تو بھگائیں۔

فرمایا یہ واقعہ سچ مچ کا ہے اس سے جھوٹے پیروں کی قلعی کھل جاتی ہے۔

ضیاء الحق صاحب سلطنت عمان سے لکھتے ہیں۔

○ ایک مولوی صاحب نے حلوہ اتنا کھا لیا کہ پیٹ جو پہلے ہی بڑا تھا توپ کی طرح بڑا ہو گیا مولوی صاحب بڑی مصیبت سے سانس لے رہے تھے مولوی نے ڈاکٹر کے پاس جا کے کہا مجھے کوئی دوا دو۔ جس سے میرا پیٹ ہلکا ہو۔

ڈاکٹر نے ایک گولی نکالی۔ مولوی کہنے لگا ڈاکٹر گولی نہ دو گولی کی جگہ ہوتی تو میں اور حلوہ نہ کھا لیتا۔ پیٹ پر ملنے والی کوئی دوائی دو۔

○ ایک شخص اپنے آپ کو بہت مضبوط اور طاقتور سمجھتا تھا اور کہتا تھا کہ میں لیموں کا ایک ایک قطرہ نچوڑ لیتا ہوں اور اس نے اعلان کر دیا کہ کوئی ہے جو میرے نچوڑے ہوئے لیموں میں سے ایک ذرہ بھی نچوڑ کر دکھائے۔ سب پہ ہیبت طاری ہو گئی اور انہوں نے کہا نہیں کوئی۔

بڑے بڑے طاقتور لوگوں نے زور لگایا مگر لیموں میں سے ایک قطرہ بھی نہیں نکال سکے۔ ایک دبلا پتلا سا آدمی آیا اس نے کہا میں نچوڑتا ہوں۔ اس نے نچڑے ہوئے لیموں کو پکڑا اور اس میں سے تین چار قطرے نکال دیئے شور پڑ گیا واہ واہ ہو گئی۔ لوگوں نے کہا تم نے اس میں سے کیسے قطرے نکال لئے حالانکہ اس میں تو کچھ بھی نہیں تھا۔ تم آخر ہو کون۔ اس نے جواب دیا۔ میں انکم ٹیکس کلیکٹر ہوں۔

الفاظ کے معنی

کریم۔ سخی کو بھی کریم کہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے اگر کسی قوم کا کریم تمہارے پاس آئے تو اس کے ساتھ اسی طرح عزت کا سلوک کیا کرو۔ کیونکہ وہ اپنی قوم کا سردار ہے تم بھی اس کی عزت کرو۔

مہمان نوازی کرنے والا ہو۔ عزت کرنے والا ہو اس کو بھی کریم کہتے ہیں۔

کریمانہ عزت والے

اے فضل عمر تیرے اوصاف کریمانہ

تیری صفات، تیرے اوصاف جو کریمانہ ہیں ان کے اندر کریمی پائی جاتی ہے۔ ان کے اندر عزت اور اعزاز پایا جاتا ہے۔

لپک:۔ بجلی کا کوندا۔ بجلی چھلانگ لگا کے ادھر سے ادھر چلی جاتی ہے۔

لپک لینا:۔ جب کرکٹ کھیلتے ہیں تو کوئی زور سے مارے تو اسے کیچ کرتے ہیں اب تو اردو میں لفظ کیچ ہی استعمال ہونے لگ گیا ہے۔

اس نے گیند کو لپک لیا۔

مانگ۔

؎

کہ تیری مانگ ستاروں سے بھر گئی ہو گی

قید خانے میں بیٹھا۔ روشندان سے روشنی کم آ رہی ہے۔ اس کا پہلا مصرعہ میرے ذہن میں نہیں ہے۔ مطلب یہ ہے کہ میں اندھیرے کمرے میں بیٹھا بیٹھا اپنی زنجیر کو دیکھتے ہوئے دیواروں کے سایوں کو دیکھتے ہوئے روشندان کے اندر جو کمی بیشی ہو رہی ہے۔ اس کو دیکھ کے اندازے لگاتا رہتا ہوں کہ باہر کیا ہو رہا ہے اس نے کہا کہ اے آسمان میں نے اس چیز سے اندازہ لگایا ہے کہ تیری مانگ ستاروں سے بھر گئی ہو گی۔

منگیتر بھی مانگ سے نکلا ہے۔

دعوت ڈاکٹر مجیب الحق صاحب کے بیٹے کی شادی سلمٰی کی بہن سے ہوئی ہے کل ان کا ولیمہ ہو گا۔ ساری اردو کلاس کی دعوت ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

جمعرات 2۔ دسمبر 1999ء

12-20 a.m.	لقاء مع العرب۔
1-30 a.m.	ایم ٹی اے فرانس۔ کوئز۔
2-05 a.m.	مجلس سوال و جواب۔ بنگالی دوستوں سے
3-25 a.m.	درثمین
3-25 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔
4-30 a.m.	سپینش زبان سیکھیے۔
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ
6-10 a.m.	لقاء مع العرب۔
7-10 a.m.	مجلس سوال و جواب۔ بنگالی دوستوں سے۔
8-10 a.m.	اردو کلاس۔
9-05 a.m.	سپینش زبان سیکھیے۔
9-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ
12-10 p.m.	سندھی پروگرام۔ خطبہ جمعہ۔
1-15 p.m.	درثمین۔
1-50 p.m.	لقاء مع العرب۔
3-00 p.m.	اردو کلاس۔
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m.	عربی زبان سیکھیے۔
6-00 p.m.	اطفال کے ساتھ مجلس سوال و جواب
7-10 p.m.	بنگالی سروس۔
8-05 p.m.	ہومیوپیتھی کلاس۔
9-05 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ ورکشاپ۔ پاکستان ایم ٹی اے کی پیشکش۔
9-25 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو
9-55 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
11-30 p.m.	اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وقت کی آواز

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا:۔

"میں آپ لوگوں کو برابر تحریک کرتا رہا ہوں کہ وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے، لیکن اب تو کام کی وسعت کی وجہ سے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ پس جہاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو مالوں میں ترقی دی ہے وہاں آپ کو سلسلہ کی ترقی کے لئے بھی دل کھول کر چندہ دینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق دے کہ آپ وقت کی آواز کو سنیں۔ خدا کرے کہ آپ آسمان کی آواز کو سنیں اور زمین کی آواز کو بھی سنیں تا کہ آپ کو سرفرازی حاصل ہو۔"

(ناظم ارشاد وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم فضل احمد راشد صاحب

قیام صلوٰۃ

سچ پوچھو تو ہے روح کی راحت نماز میں اور مومنوں کو ملتی ہے لذت نماز میں

انسان کی پیدائش کا مقصد خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا' اس کی ذات وصفات کو سمجھنا اور خدا تعالیٰ کا ہو جانا ہے خدا تعالیٰ رب ہے یعنی جسمانی اور روحانی پرورش کے سامان کرنے والا ہے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہی ہے کہ اس نے اپنے ملنے کی راہیں سکھائیں۔ اور نماز فرض کی۔ نماز جو کہ قرب الٰہی کا سبب بنتی ہے نماز جو کہ ہمیں گناہوں سے پاک کرتی ہے۔ نماز جو کہ بدیوں سے بچاتی ہے۔ نماز جو کہ ہمارے نفس کی اصلاح کرتی ہے۔

نماز گناہوں سے روکتی ہے

ارشاد خداوندی ہے۔

یقیناً نماز سب بری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔

(سورۃ العنکبوت:46)

قیام صلوٰۃ سے پہلے یہ ضروری ہے کہ صلوٰۃ ہے کیا اسی سلسلہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

نماز کیا شے ہے؟

"نماز کیا ہے؟ جب تک دل فروتنی کا سجدہ نہ کرے صرف ظاہری سجدوں پر امید رکھنا طمع خام ہے۔ جیسا کہ قربانیوں کا گوشت خدا تک نہیں پہنچتا' صرف تقویٰ پہنچتا ہے۔ ایسا ہی جسمانی رکوع و سجود بھی ہیچ ہیں جب تک دل کا رکوع و سجود و قیام نہ ہو۔ قیام دل کا یہ ہے کہ اس کے حکموں پر قائم ہو اور رکوع یہ ہے کہ اس کی طرف جھکے اور سجود یہ کہ اسی کے لئے اپنے وجود سے دستبردار ہو۔

(شہادت القرآن)

نماز کو قائم رکھنا بڑی محنت اور جدوجہد کا کام ہے ہماری ہر نماز میں کوشش ہونی چاہئے کہ ہماری ہر نماز پہلی نماز سے زیادہ خوب صورت' عمدہ اور خدا تعالیٰ کی محبت میں ڈوبی ہوئی ہو۔

قیام نماز کے سات درجے

حضرت مصلح موعود نے قیام صلوٰۃ کے سات درجات بیان فرمائے ہیں آپ فرماتے ہیں:۔

پہلا درجہ:۔ پہلا درجہ جس سے اتر کر اور کوئی درجہ نہیں یہ ہے کہ انسان بالالتزام پانچوں وقت کی نمازیں پڑھے۔ جو (۔) پانچ وقت نماز پڑھتا ہے اور اس میں کبھی ناغہ نہیں کرتا ہے وہ ایمان کا سب سے چھوٹا درجہ حاصل کرتا ہے۔

دوسرا درجہ:۔ دوسرا درجہ یہ کہ صلوٰۃ پانچوں اپنے وقت پر ادا کی جائیں اور جب کوئی پانچوں نمازیں وقت پر ادا کرتا ہے تو وہ ایمان کی دوسری سیڑھی پر قدم رکھ لیتا ہے۔

تیسرا درجہ:۔ تیسرا درجہ یہ ہے کہ صلوٰۃ یعنی نماز باجماعت ادا کی جائے۔

چوتھا درجہ:۔ یہ ہے کہ انسان نماز کے مطالب کو سمجھ کر ادا کرے جو شخص ترجمہ نہیں جانتا وہ ترجمہ سیکھ کر نماز پڑھے اور جو شخص ترجمہ جانتا ہو وہ ٹھہر ٹھہر کر نماز ادا کرے یہاں تک کہ وہ سمجھ لے کہ میں نے نماز کو کماحقہ ادا کیا ہے۔

پانچواں درجہ:۔ یہ کہ انسان نماز میں پوری محویت حاصل کرے اور جس طرح غوطہ زن سمندر میں غوطہ لگاتے ہیں اسی طرح وہ بھی نماز کے اندر غوطہ مارے یہاں تک کہ وہ اس یقین کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہو کہ خدا تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ اس مقام پر بندے کے فرائض پورے ہو جاتے ہیں مگر جس بام رفعت تک اسے پہنچنا چاہئے اس پر ابھی نہیں پہنچا۔

چھٹا درجہ:۔ یہ ہے کہ نوافل نماز بھی پڑھے جائیں یہ نوافل ادا کرنے والا گویا خدا تعالیٰ کے حضور یہ ظاہر کرتا ہے کہ میں نے فرض تو ادا کر دیئے مگر ان فرائض سے میری تسلی نہیں ہوئی اور وہ کہتا ہے کہ اے خدا میں چاہتا ہوں کہ میں ان فرائض کے اوقات کے علاوہ بھی تیرے دربار میں حاضر ہوا کروں۔

ساتواں درجہ:۔ حضور نے ساتواں درجہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ انسان نہ صرف پانچوں نمازیں اور نوافل ادا کرے بلکہ تہجد بھی ادا کرے۔

اور پھر فرمایا کہ یہ وہ سات درجات ہیں جن سے نماز مکمل ہوتی ہے اور ان درجات کو حاصل کرنے والوں کے متعلق حدیث میں آتا ہے کہ

"خدا تعالیٰ رات کے وقت عرش سے اترتا ہے اور اس کے فرشتے پکارتے ہیں کہ اے میرے بندو خدا تعالیٰ تمہیں ملنے کے لئے آیا ہے۔ اٹھو اور اس سے مل لو"

جب تک کوئی شخص اپنی نمازوں کی اس رنگ میں حفاظت کے ساتھ قائم نہیں کرتا ہے اس وقت تک اس کا یہ امید کرنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کو راضی کر لے گا ایک وہم سے زیادہ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔

(تفسیر کبیر جلد ششم ص 135' 136)

نماز ایک ایسا ذریعہ ہے جس کی بدولت ہم اپنے خالق حقیقی یعنی خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قائم رکھ سکتے ہیں اور ارشاد خداوندی ہے کہ

نماز یاد الٰہی کا ذریعہ ہے۔

(سورۃ طٰہٰ 15)

قیام صلوٰۃ میں ارکان صلوٰۃ کی بھی بڑی اہمیت اور حکمت بیان کی جاتی ہے۔

ارکان صلوٰۃ کی حکمت وفضیلت

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ارکان نماز کی حکمت کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"نماز نشست و برخاست کا نام نہیں ہے۔ نماز کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔"

پھر فرماتے ہیں کہ:۔

"یاد رکھو صلوٰۃ میں حال اور قال دونوں کا جمع ہونا ضروری ہے۔ بعض وقت اعلام تصویری ہوتا ہے۔ ایسی تصویر دکھائی جاتی ہے جس سے دیکھنے والے کو پتہ ملتا ہے کہ اس کا منشاء یہ ہے۔ ایسا ہی صلوٰۃ میں منشائے الٰہی کی تصویر ہے۔ نماز میں جیسے زبان سے کچھ پڑھا جاتا ہے ویسے ہی اعضاء و جوارح حرکات سے کچھ دکھایا بھی جاتا ہے۔ جب انسان کھڑا ہوتا ہے اور تحمید و تسبیح کرتا ہے تو اس کا نام قیام رکھا ہے۔

اس الحمدللہ کہنے والے کے واسطے یہ ضروری ہوا کہ وہ سچے طور پر الحمدللہ اسی وقت کہہ سکتا ہے کہ پورے طور پر اس کو یقین ہو جائے کہ جمیع اقسام محامد کے اللہ ہی کے لئے ہیں۔ جب یہ بات دل میں انشراح کے ساتھ پیدا ہو گئی تو یہ روحانی قیام ہے کیونکہ دل اس پر قائم ہو جاتا ہے اور پھر یہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ کھڑا ہے۔ حال کے موافق کھڑا ہو گیا تاکہ روحانی قیام نصیب ہو۔

پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم کہتا ہے۔ قاعدہ کی بات ہے کہ جب کسی کی عظمت مان لیتے ہیں تو اس کے حضور جھکتے ہیں۔

عظمت کا تقاضا ہے کہ اس کے لئے رکوع کرے۔ پس سبحان ربی العظیم۔ زبان سے کہے اور حال سے جھکنا دکھایا۔

یہ اس قول کے ساتھ حال دکھایا پھر تیسرا قول ہے سبحان ربی الاعلیٰ یہ اعلیٰ افعل تفضیل ہے۔ یہ بالذات سجدہ کو چاہتا ہے اس لئے اس کے ساتھ خالی تصویر سجدہ میں گرنا ہے اس اقرار کے مناسب حال ہیئت فی الفور اختیار کر لی۔"

(ملفوظات جلد اول ص 433)

حضرت مسیح موعود قیام صلوٰۃ کی ارکان کی حکمت اور اہمیت کے بارے میں مزید فرماتے ہیں۔

"چاہئے کہ نماز کی جس قدر جسمانی صورتیں ہیں ان سب کے ساتھ دل بھی ویسے ہی تابع ہو۔ اگر جسمانی طور پر کھڑے ہو تو دل بھی خدا کی اطاعت کے لئے ویسے ہی کھڑا ہو۔ اگر جھکو تو دل بھی ویسے ہی جھکے۔ اگر سجدہ کرو تو دل بھی ویسے ہی سجدہ کرے۔ دل کا سجدہ یہ ہے کہ کسی حال میں خدا کو نہ چھوڑے۔ جب یہ حالت ہو گی تو گناہ دور ہونے شروع ہو جائیں گے۔

(ملفوظات جلد ششم ص 368)

قیام نماز کا مطلب نماز باجماعت

حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

نماز باجماعت ایک نہایت اہم حکم ہے اور رسول کریم اس کے متعلق اس قدر تاکید فرمایا کرتے تھے کہ

"ایک دفعہ ایک نابینا شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میری آنکھیں نہیں اور راستہ میں لوگ پتھر وغیرہ ڈال دیتے ہیں جن سے مجھے ٹھوکریں لگتی ہیں کیا میں گھر پر نماز پڑھ لیا کروں۔

آپ نے فرمایا۔ کیا تمہارے مکان تک اذان کی آواز آتی ہے اس نے کہا۔ یا رسول اللہ! آتی ہے۔

آپ نے فرمایا۔

پھر جس طرح بھی ہو مسجد میں آیا کرو۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ ص 239 تا 240)

نماز اور طہارت

آنحضرت نے فرمایا ہے:۔

"کہ جو شخص وضو کر کے نماز کے لئے بیٹھ جاتا ہے وہ نماز ہی کی حالت میں ہوتا ہے۔"

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

نماز اس حالت کا انتہائی مقام ہے ورنہ اصل نماز مومن کی وہ قلبی کیفیت ہے جو وضو سے تعلق رکھتی ہے۔ اب دیکھنا چاہئے کہ وضو کی حقیقت کیا ہے؟ وضو کے ذریعہ جو ہم فعل کرتے ہیں وہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ کوئی چیز جسم سے خارج نہ ہو خواہ وہ پیشاب ہو یا پاخانہ کے رنگ میں خارج ہو خواہ مرد عورت کے تعلقات کے ذریعہ سے خارج ہو یا اور ایسے رنگوں سے خارج ہو جن سے طہارت کو نقصان پہنچتا ہے۔

غرض وضو کا مدار کسی چیز کے جسم سے نہ خارج ہونے پر ہے۔ اور نماز کی طہارت کا دارومدار اسی امر پر ہے کہ کوئی چیز جسم سے خارج نہ ہو۔

(تفسیر کبیر سورۃ البقرہ:381)

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا کہ کیا میں

تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس سے اللہ گناہ مٹا دیتا ہے اور درجات بلند کرتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ضرور بتایئے! آپ نے فرمایا دل نہ چاہنے کے باوجود خوب اچھی طرح وضو کرنا اور مسجد میں دور سے چل کر آنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا یہ بھی ایک قسم کا رباط ہے یعنی یہ بات سرحد پر چھاؤنی قائم کرنے کی طرح ہے۔"

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ کے واسطہ سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ

"آنحضرت نے فرمایا۔ جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کی تاکید کرو اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز نہ پڑھنے پر سختی کرو اور اس عمر میں ان کے بستر بھی الگ کر دو۔"

حضرت مسیح موعود کی نماز

حضرت مسیح موعود کی زندگی دیکھیں تو عبادت الٰہی کی جو لگن آپ کو بچپن میں لگی تھی اور جوانی میں جو زہد و عبادت پروان چڑھا وہ ذوق اور شوق مرتے دم تک ساتھ رہا یہاں تک کہ مرض الموت میں جبکہ نہایت نحیف و نزار ہو چکے تھے ضعف و کمزوری بھی بہت تھی لیکن جب بھی ہوش آیا تو نماز کا پوچھا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مرض الموت کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

صبح کی نماز کا وقت ہوا تو اس وقت جبکہ خاکسار بھی پاس کھڑا تھا نحیف آواز میں دریافت فرمایا کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ ایک خادم نے عرض کی ہاں حضور ہو گیا ہے۔ اس پر آپ نے بستر کے ساتھ دونوں ہاتھ تیمم کے رنگ میں چھو کر لیٹے لیٹے ہی نماز کی نیت باندھی مگر بے ہوشی کی حالت ہو گئی جب ذرا ہوش آیا تو پھر پوچھا کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے عرض کیا گیا ہاں حضور ہو گیا ہے پھر دوبارہ نیت باندھی اور لیٹے لیٹے نماز ادا کی اس کے بعد نیم بیہوشی کی کیفیت طاری رہی مگر جب کبھی ہوش آتا تھا تو وہی الفاظ

"اللہ میرے پیارے اللہ" سنائی دیتے تھے۔

(حیات طیبہ 355، 356)

حضرت مسیح موعود کا عبادت الٰہی سے عشق کا اس شعر سے پتہ چلتا ہے کہ

اک دم بھی کل نہیں پڑتی مجھے تیرے بغیر
جاں گھٹی جاتی ہے جیسے دل گھٹے بیمار کا

اولین عبادت

عبادات میں بنیادی اور اولین عبادت نماز ہے اور نماز جس کے بارے میں آنحضرتؐ نے فرمایا۔

الصلوٰۃ معراج المومن

یعنی نماز مومن کی معراج ہے۔

فرمایا

الدعاء مخ العبادہ

یعنی دعا نماز کا مغز ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"صلوٰۃ اصل میں آگ میں پڑنے اور محبت الٰہی اور خوف الٰہی کی آگ میں پڑ کر اپنے آپ کو جل جانے اور ماسوی اللہ کو جلا دینے کا نام ہے اس حالت کا نام ہے کہ صرف خدا ہی خدا اس کی نظر میں رہ جاوے اور انسان اس حالت تک ترقی کر جاوے کہ خدا کے بلانے سے بولے اور خدا کے چلانے سے چلے۔ اس کی برکات اور سکنات اس کا فعل اور ترک فعل سب ہی اللہ کی مرضی کے مطابق ہو جاوے۔ خودی دور ہو جاوے۔"

(ملفوظات جلد 5 ص 590)

گریہ وزاری

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے یعنی مال اور اولاد کے بجائے آپؐ کی آنکھ کی ٹھنڈک نماز میں تھی۔ آپؐ کی نماز میں جو سوز و درد ہوتا اس کا ذکر حدیث میں یوں ہوتا ہے۔

"حضرت عبداللہ بن شخیر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نبی کریمؐ کے پاس آیا آپؐ نماز پڑھ رہے تھے اور آپؐ کے سینے سے رونے کی وجہ سے ہنڈیا کے ابلنے کی طرح آوازیں آرہی تھیں۔"

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ

"ایک دفعہ حضورؐ کی باری میرے ہاں تھی ایک تاریک رات میں حضورؐ نصف شب کے قریب اٹھے میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ دیکھوں کہ حضورؐ کہاں جاتے ہیں۔ حضور اٹھے اور سیدھے قبرستان میں تشریف لے گئے اور نوافل پڑھنے شروع کر دیئے اور قیام و رکوع کے بعد آپؐ سجدہ میں گر گئے اس وقت آپ کا سینہ ہنڈیا کی طرح ابل رہا تھا اور آپ یہی فرماتے جاتے تھے۔ اے اللہ تجھے میری روح اور جان سجدہ کرتی ہے۔

حضرت مسیح موعود آنحضرتؐ کی عبادت الٰہیہ کے بارے میں فرماتے ہیں۔

ترجمہ:۔ یعنی آنحضرتؐ کی عبادت الٰہیہ کی پُراثر دعاؤں کے اثر سے عرب کے لوگوں نے شام کی شراب چھوڑ دی اور شراب کی لذت کو غم کی راتوں میں دعا کی لذت میں تبدیل کر دیا۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جن کا دن اور رات کا ایک ایک لمحہ نمازوں اور دعاؤں میں گزرا ان کے متعلق حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ ایک رات میں نے دیکھا کہ حضورؐ سجدہ میں پڑے ہیں اور اتنا لمبا سجدہ کیا کہ مجھے شبہ ہوا کہ کہیں حضورؐ نے اپنی جان جان آفرین کے سپرد نہ کر دی ہو۔

میں بے چینی سے اٹھی پاؤں کو ہاتھ لگایا اور دیکھا کہ حضورؐ دعا کر رہے تھے۔

اے اللہ یقیناً تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے پس مجھے معاف کر دے۔

آنحضرتؐ کی قیام صلوٰۃ کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ ساری ساری رات کھڑے نماز ادا کرتے کہ پاؤں اور پنڈلیاں سوج جاتیں

فرمودات حضرت مسیح موعود

آپ فرماتے ہیں کہ

○ دعا در حقیقت تلاش تدبیر کا نام ہے۔

○ نماز میں بے ذوقی کا علاج بھی دعا ہے اس سے آخر ذوق پیدا ہو جائے گا۔

(برکات الدعا)

پھر فرمایا کہ

○ نمازوں میں اپنے دین اور دنیا کے لئے دعا کرو۔

○ جو خدا کے حضور نماز میں گریاں رہتا ہے وہ امن رہتا ہے۔

○ نماز دنیا میں آئی لیکن دنیا سے نہیں آئی۔

○ عبودیت کاملہ کے سکھانے کے لئے بہترین معلم اور افضل ترین ذریعہ نماز ہے۔

○ نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند بنو کہ تمہارا جسم، تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں۔

مزید فرماتے ہیں کہ

○ میرے نزدیک سب وظیفوں سے بہترین وظیفہ نماز ہے۔

○ حقیقت میں جو شخص نماز کو چھوڑتا ہے وہ ایمان کو چھوڑتا ہے۔

○ نماز کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔

○ نماز کو صرف جنتر منتر کی طرح نہ پڑھو بلکہ اس کے معنی اور حقیقت سے معرفت حاصل کرو۔ (ملفوظات)

پس یاد رکھیں کہ بغیر کسی عذر کے علیحدہ نماز پڑھنا ٹھیک نہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

یقیناً مومنوں پر مقررہ وقت میں نماز پڑھنا فرض کیا گیا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"نماز کو سنوار کر پڑھو کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے اور اسی میں ساری لذات اور خزانے بھرے ہوئے ہیں۔"

نیز فرمایا

"ہمارا بارہا کا تجربہ ہے کہ اکثر مشکل کے وقت دعا کی جاتی ہے ابھی نماز میں ہی ہوتے ہیں کہ خدا نے اس امر کو حل اور آسان کر دیا ہوتا ہے۔"

آخر میں اپنے مضمون کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے فرمان پر ختم کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے امام کے احکامات پر لبیک کہتے ہوئے عمل کرنے کی توفیق دے آمین۔

"نماز کم سے کم ذکر الٰہی ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا جو آج نمازی ہیں جب تک ان کی آئندہ نسلیں نمازی نہ بن جائیں جماعت کے مستقبل کی کوئی ضمانت نہیں دی جا سکتی، اس لئے میں ہر بالغ مرد و عورت احمدی سے بڑے عجز کے ساتھ یہ استدعا کرتا ہوں کہ اپنے گھروں میں اپنی اولادوں کی نمازوں کی حالت کا سچی نظر سے جائزہ لیں۔ مجھے ڈر ہے کہ جو جواب ابھریں گے وہ دلوں کے بے چین کر دینے والے ہوں گے کیونکہ جس حالت میں ہم آج اپنے بچوں کو پاتے ہیں، یہ ہرگز اطمینان بخش نہیں۔"

(خطبہ جمعہ 22 جولائی 1988ء)

سچ پوچھو تو ہے روح کی راحت نماز میں
اور مومنوں کو ملتی ہے لذت نماز میں...

ماہنامہ خدیجہ جرمنی سے

رپورٹ: رضیہ وسیم صاحبہ

ممبرات عاملہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کا ریفریشر کورس

لجنہ اماء اللہ کا ریفریشر کورس 25-26 ستمبر بروز ہفتہ اتوار ناصر باغ (گروس گیراؤ) میں صبح دس بجے سے شام چھ بجے تک جاری رہا۔

پروگرام کا آغاز محترمہ شمیم مستقیم صاحبہ نے تلاوت قرآن کریم سے کیا جس کا اردو اور جرمن ترجمہ پیش کیا گیا۔ حدیث نبویؐ کے بعد حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام "وہ پیشوا ہمارا جس سے نور سارا" ترنم سے پیش ہوا۔ عہد دہرانے کے بعد نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی محترمہ اختر درانی صاحبہ نے مختصر خطاب کیا۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ایک خطاب سے اقتباس پیش کیا جس میں آپ نے عورتوں کو نہایت قیمتی نصائح فرمائیں کہ مقصد کے حصول کے لئے منصوبہ بنانا نہایت ضروری ہے اور دنیا کی فتح قلوب کی فتح کے بغیر ممکن نہیں۔ اس کے علاوہ عہدیداران کی خصوصیت اور ذمہ داریاں کیا ہوتی ہیں نیز اس کورس کی اہمیت اور افادیت کی وضاحت بھی کی۔ ہر عہدیدار کو چاہئے کہ جو ذمہ داری اس پر عائد ہوتی ہے دعا اور اپنی پوری صلاحیت کو بروئے کار لاتے ہوئے نبھانے کی کوشش کرے۔

اس کے بعد نیشنل سیکرٹری نے ہر شعبہ کے گروپس بنائے اور ہر گروپ نے اپنے لائحہ عمل اور دوسرے مسائل پر بحث کی اور تمام عہدیداران کے ساتھ مشورے اور باہمی اخوت کے ماحول میں پورے سال کے پروگراموں پر بھی مثبت بحث ہوئی اور یوں گروپس میں کام کرنے سے بہت سے مسائل وہاں پر ہی حل کرنے اور ان پروگراموں کو کامیاب بنانے کی طرف توجہ دی گئی اور دعوت الی اللہ کے کام پر بہت توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اس سلسلے میں چند ممبرات نے اپنے تجربات پیش کئے تا کہ ان کے تجربات سے دوسری ممبرات بھی فائدہ اٹھا سکیں۔ اکثر ممبرز نے دعوت الی اللہ میں نمایاں کامیابی کی وجہ ویڈیو کیسٹ کو بتایا جن میں حضور انور ایدہ اللہ کی مجلس عرفان کی کیسٹس بہت فائدہ مند ہیں۔ اس موقع پر شعبہ اشاعت کے سٹال پر بے انتہاء گہما گہمی رہی۔ سمعی بصری کی ناظمہ نے بھی اپنی معاونات کے ساتھ سٹال لگایا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی سورۃ فاتحہ کی تفسیر نماز با ترجمہ کی کیسٹ سب سے زیادہ فروخت ہوئی۔ اس کے علاوہ بھی نظموں اور خطابات کی کیسٹس بھی کافی تعداد میں فروخت ہوئیں۔ سیکرٹری نمائش نے بھی لجنہ ممبرات کی تیار کردہ اشیاء کا ایک سٹال لگایا۔

دو دن کے پروگرام میں شعبہ ضیافت نے نہایت محنت سے ڈیوٹی دی۔ دونوں دن سینکڑوں خواتین کے ناشتہ اور دوپہر و شام کے

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

وقف جدید - ایک آسمانی تحریک

وقف جدید حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے باون سالہ دور امامت کی ایک عظیم الشان تحریک ہے۔ آپ نے 9۔جولائی 1957ء کو عید کا خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے احباب جماعت کے سامنے بغیر نام لئے ایک عظیم الشان اور دور رس نتائج کی حامل تحریک کا اعلان فرمایا اور اس کے خدوخال بیان فرمائے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر 27۔دسمبر 1957ء کو وقف جدید کی مزید تفصیلات بیان فرمائیں اور احباب جماعت کے نام ایک اہم پیغام میں وقف جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ "یہ کام خدا کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں۔ کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا"

(الفضل 7۔جنوری 1958)

"جب روپیہ زیادہ آنا شروع ہو گیا اور نوجوان بھی زیادہ تعداد میں آگئے اور انہوں نے ہمت کے ساتھ جماعت کو بڑھانے کی کوشش کی تو جماعت کو پتہ لگ جائے گا کہ یہ سکیم کیسی مبارک اور پھیلنے والی ہے"

(الفضل 16۔جنوری 1958ء)

"یہ تحریک (وقف جدید) جس قدر مضبوط ہو گی اسی قدر خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہو گا کیونکہ جب کسی کے دل میں نور ایمان داخل ہو جائے تو اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے"

(الفضل 5۔جنوری 1962ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

"کوشش ہونی چاہئے اس میں تعداد زیادہ ہو۔ کثرت کے ساتھ احمدی بچے عورت بوڑھے نوجوان اس میں شامل ہوں......وقف جدید کے چندہ میں زیادہ سے زیادہ شمولیت اختیار کریں۔"

(ضمیمہ ماہنامہ انصار اللہ جنوری 1986ء)

"یہ تحریک اللہ نے چاہا تو ایک لمبی چلنے والی تحریک ہے اور بہت ہی نتیجہ خیز ثابت ہوگی۔

میں امید رکھتا ہوں کہ وہ جماعتیں جو اس تحریک کے فوائد سے غافل رہنے کی وجہ سے اس میں ہلکا سا حصہ لیتی رہی ہیں اب اس تحریک میں پہلے سے بڑھ کر حصہ لیں گی۔"

(الفضل 11۔جنوری 1989ء)

چندہ کی شرح

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے وقف جدید کے آغاز میں چندہ وقف جدید کے سلسلہ میں احباب جماعت کو تاکید فرمائی کہ احباب جماعت اپنی مالی استطاعت کے مطابق مالی قربانی کریں۔ آپ نے اس سلسلہ میں فرمایا۔

"جو وعدے وقف جدید کی امداد کے لئے آ رہے ہیں ان سے پتہ لگتا ہے کہ 6 روپے سالانہ چندہ انتہائی حد ہے مگر یہ بات غلط ہے...... دوستوں کی اطلاع کے لئے میں یہ شائع کرتا ہوں کہ جس کی توفیق ہو وہ 12 روپے سالانہ دے سکتا ہے جس کی توفیق 50 روپے سالانہ دینے کی ہو وہ 50 روپے سالانہ دے سکتا ہے۔ دوستوں کو ہدایت دینے کے لئے یہ بات کافی تھی کہ میرا چندہ 600 روپے شائع ہو چکا ہے اور چھ سو چھ سے سوگنا زیادہ ہے۔ پس جن کو توفیق تھی وہ بارہ لکھوا سکتے تھے۔ پچیس روپے لکھوا سکتے تھے۔ میرا ارادہ ہے کہ خدا تعالیٰ مجھے توفیق دے تو بجائے چھ سو کے چھ ہزار یا اس سے بھی زیادہ دوں..... ممکن ہے اللہ تعالیٰ توفیق دے تو میرا اس تحریک کا چندہ' 24۔25 ہزار یا اس سے بھی زیادہ ہو جائے۔"

(الفضل 15۔جنوری 1958ء)

فرمایا۔

"شروع میں یہ غلطی ہوئی کہ جماعت نے یہ سمجھا کہ چھ روپے آخری حد ہے۔ اس لئے جو شخص ایک ہزار روپیہ تک بھی اس تحریک میں دے سکتا تھا اس نے چھ روپے کا وعدہ لکھوا دیا۔ حالانکہ یہ ضروری نہیں تھا۔ کہ اس تحریک میں صرف چھ روپے دے کر ہی حصہ لیا جا سکتا ہے۔ لیکن جماعت کے دوستوں نے اسے زیادہ سے زیادہ رقم قرار دے لیا۔ اور اس کے مطابق وعدے لکھوانے شروع کر دیئے۔ اب بعض وعدے ایسے بھی آ رہے ہیں جن سے پتہ لگتا ہے کہ جماعت کے افراد پر یہ بات واضح ہو گئی ہے اور وہ اسے سمجھ رہے ہیں۔ چنانچہ اب چھ روپیہ سے زیادہ کے وعدے بھی آ رہے ہیں۔ لیکن جب یہ بات پوری طرح واضح ہو جائے گی تو ایسے دوست بھی نکل آئیں گے جو مثلاً پانچ سو یا چھ سو روپیہ سالانہ دیں اور پھر اللہ تعالیٰ اس کو اور پھیلائے گا۔ تو ایسے مالدار بھی نکلیں گے جو اکیلے ہی اپنی طرف سے اس تحریک میں ہزار ڈیڑھ دو ہزار روپیہ چار ہزار روپیہ بھی دے دیں۔"

(الفضل 22۔جنوری 1958ء)

"پس میں احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ دیں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں اور کوشش کریں کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ رہے جو صاحب استطاعت ہوتے ہوئے اس چندہ میں حصہ نہ لے۔"

(الفضل 17۔فروری 1960ء)

دو معیار

خلفاء احمدیت کے ارشادات کی روشنی میں چندہ وقف جدید کی ادائیگی کے لحاظ سے دفتر وقف جدید نے درج ذیل معیار قائم کئے ہیں۔

1۔عام چندہ دینے والے۔

2۔معاون خصوصی۔

ایک خاص معیار کے مطابق چندہ وقف جدید ادا کرنے والوں کو معاون خصوصی کہا جاتا ہے۔ معاون خصوصی کے بھی دو معیار ہیں۔

الف:۔ معاون خصوصی صف اول۔ ایک ہزار یا ایک ہزار سے زائد ادا کرنے والے۔

ب:۔ معاون خصوصی دوم پانچ سو یا پانچ سو سے زائد ادا کرنے والے۔

3۔دفتر اطفال:۔ میں خصوصی ادائیگی کرنے والے کو ننھا مجاہد اور ننھی مجاہدہ کہا جاتا ہے۔

ننھا مجاہد۔ ایک سو روپیہ یا زائد ادا کرنے والے اطفال۔

ننھی مجاہدہ۔ ایک سو روپیہ یا زائد ادا کرنے والی ناصرات۔

دفتر اطفال کا قیام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1966ء میں دفتر اطفال کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا۔

"میں آج احمدی بچوں (لڑکوں اور لڑکیوں) سے اپیل کرتا ہوں کہ

بچو! اٹھو اور آگے بڑھو۔ اور تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجہ میں وقف جدید کے کام میں جو رخنہ پڑ گیا ہے اسے پر کر دو۔ اور اس کمزوری کو دور کر دو۔ جو اس تحریک کے کام میں واقع ہو گئی ہے...... اسی طرح اگر خدا تعالیٰ احمدی بچوں کو توفیق دے تو جماعت احمدیہ کے بچے وقف جدید کا سارا بوجھ اٹھائیں۔"

(الفضل 7۔اکتوبر 1966ء)

احمدی ماؤں کی ذمہ داری

دفتر اطفال کا ایک حصہ ناصرات الاحمدیہ پر مشتمل ہے جو لجنہ اماء اللہ کے سپرد ہے کہ وہ اپنی تنظیم کے ذریعہ تمام ناصرات کو چندہ وقف جدید میں شامل کریں۔ اور ان سے چندہ وصول کریں اس کے علاوہ سات سال سے کم عمر بچے (لڑکے اور لڑکیاں) جو کسی بھی ذیلی تنظیم کے سپرد نہیں ہیں۔ یہ لڑکے اور لڑکیاں براہ راست احمدی ماؤں کے سپرد ہیں۔ جن کی گودوں میں یہ پل رہے ہیں۔ اس غرض کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے احمدی ماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"اگر تمام احمدی بچے جو آپ کی گودوں میں پلتے ہیں تمام احمدی بچے جن کی تربیت کی ذمہ داری آپ پر ہے اس طرف متوجہ ہوں ان کی دینی تربیت اس رنگ میں کریں...... لیکن اس طرف پوری توجہ کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں اس کام کی اہمیت بٹھانے کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں آپ وقف جدید کی اہمیت بٹھا نہیں سکتیں۔ جب تک خود آپ کے ذہنوں میں وقف جدید کی اہمیت نہ بیٹھی ہو۔

(الفضل 11۔فروری 1968ء)

مجلس خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

اطفال الاحمدیہ، مجلس خدام الاحمدیہ کی ایک ذیلی شاخ ہے اور اس کی عمومی نگرانی اور ذمہ داری خدام الاحمدیہ کے سپرد ہے اس لئے چندہ وقف جدید میں تمام اطفال کو شامل کرنا اور وصولی مکمل کروانا خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری ہے اطفال الاحمدیہ کے چندہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا۔

"جس انجمن (مجلس خدام الاحمدیہ) کے سپرد اس چندے کا کام تھا معلوم ہوتا ہے اس نے سستی دکھائی ہے کیونکہ گزشتہ سالوں کی نسبت اطفال کے چندے میں نمایاں کمی ہے۔ (حضرت صاحب نے فرمایا) ذیلی تنظیموں کو بھی (-) انجمنوں سے قدم ملا کر چلنا چاہئے۔"

(ضمیمہ خالد جنوری 1988ء)

دفتر اطفال کی اہمیت واضح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا۔

"اگر سارے کے سارے اطفال و ناصرات اس طرف توجہ کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ سارا بوجھ تقریباً ہمارے اطفال اور ناصرات اٹھا سکتے ہیں۔ یا مجھے یوں کہنا چاہئے کہ جماعت کے وہ بچے جن کی عمر ابھی پندرہ سال کی نہیں ہوئی۔ ایک منٹ کی عمر سے لے کر پندرہ سال کی عمر تک جتنے بچے اللہ تعالیٰ نے جماعت کو دیئے ہیں اگر ان کی طرف سے یا وہ خود اگر وہ کچھ شعور رکھتے ہیں۔ وقف جدید کے لئے کم از کم چھ روپے سالانہ دیں تو جو کوئی اتنی بڑی رقم نہیں۔ تو اللہ تعالیٰ ان کے بچپن سے ہی برکات کے سامان پیدا کرنے شروع کر دے گا۔"

(الفضل 10۔نومبر 1967ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے احمدی بچوں کو وقف جدید میں شمولیت کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا۔

"بچوں کے متعلق تو شروع سے ہی یہ تحریک بہت زور دے رہی ہے۔ اور حضرت مصلح موعود نے اس طرف بہت توجہ دلائی کہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اس میں شامل کرنا چاہئے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تو خلافت کے اپنے تمام عرصہ میں وقف جدید تحریک سے متعلق بڑوں کے چندوں کے مقابل پر بچوں کے چندوں میں زیادہ دلچسپی لیا کرتے تھے۔ اور جب میں اعداد و شمار پیش کرتا تھا۔ تو پوچھا کرتے تھے کہ بچوں میں بتاؤ کتنا اضافہ ہوا۔

اس میں ایک حکمت یہ تھی اور بہت ہی بڑی حکمت ہے کہ چندے سے زیادہ ہمیں اگلی نسل کے اخلاص میں دلچسپی ہونی چاہئے۔ اگر ہم بچوں کو شروع ہی سے خدا کی راہ میں مالی قربانی کا مزا ڈال دیں اور اس کا چسکا ان کو پڑ جائے تو آئندہ ساری زندگی یہ بات ان کی تربیت کے دوسرے معاملات پر اثر انداز رہے گی اور جس کو مالی قربانی کی عادت ہو اس کی روحانی زندگی کی ضمانت کا بہت ہی اہم ذریعہ ہے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث مجھے ہمیشہ بچوں کے متعلق تاکید کیا کرتے تھے۔ اور سوال بھی یہی ہوا کرتا تھا۔ کہ بتاؤ بچوں میں کتنوں نے حصہ لیا ہے...... اس لئے میں نے بھی ہمیشہ یہی زور دیا ہے کہ زیادہ تعداد میں احمدی شامل ہوں اور خصوصیت سے بچے۔"

(از خطبہ فرمودہ 4۔جنوری 1991ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید ظہور احمد شاہ صاحب

تمام دنیا میں پانی کی کمی کا مسئلہ

انسان کی زندگی میں ہوا کی طرح پانی بھی بہت اہمیت رکھتا ہے۔ پاک صاف پانی صحت کو قائم رکھنے کے لئے ازحد ضروری ہے۔ لیکن دنیا میں صاف پینے کے پانی کی رسد کم سے کم ہوتی جارہی ہے۔ یہ ایک ایسا عنصر ہے جس کی مقدار بڑھانے کے لئے انسان کچھ زیادہ کر بھی نہیں سکتا۔ قدرت نے روز اول سے اس کی سپلائی کا جو نظام قائم کر رکھا ہے وہی آج تک چل رہا ہے اور بہت خوبی سے چل رہا ہے آج سے دو ہزار سال قبل دنیا کی آبادی آج کی آبادی کا صرف تین فی صد تھی۔ لیکن پانی کی مقدار آج بھی وہی ہے جو دو ہزار سال قبل تھی۔

امریکہ کی جان ہاپکنس یونیورسٹی کے پبلک ہیلتھ سکول کی طرف سے شائع ہونے والے رسالے پبلک ہیلتھ کے ستمبر 98ء کے شمارے کی ایک رپورٹ میں دنیا بھر میں صاف اور تازہ پانی کی کمی کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق دنیا کے کئی ممالک میں تازہ پانی کا بحران پیدا ہو چکا ہے۔ اور اس بحران سے عہدہ برا ہونے کے لئے ایسے ملکوں کے لئے ضروری ہو گیا ہے کہ وہ پانی کی سپلائی کو محفوظ رکھنے کے لئے فوری اقدامات کریں۔ اور پانی کی آلودگی کے معاملے پر بھی پوری توجہ دیں۔ پانی کی طلب اور رسد کا صحیح انتظام کریں۔ تاکہ جو پانی ان کے پاس موجود ہے اس سے اپنی آبادی کی ضروریات پوری کر سکیں۔

ہر سال دنیا کی آبادی میں 8 کروڑ انسانوں کا اضافہ ہو جاتا ہے اور ان میں سے 95 فیصد کی پیدائش تیسری دنیا کے ممالک میں ہوتی ہے اور یہی وہ ممالک ہیں جہاں صنعتی، شہری اور زراعتی مقاصد کے لئے پانی کی تقسیم ایک مسئلہ بنی ہوئی ہے۔

اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 31 ملکوں میں رہنے والے 50 کروڑ انسانوں کے لئے اس وقت پانی کی کمی ایک مسئلہ ہے 2025ء تک یہ تعداد پانچ گنا بڑھ کر 2ء8 بلین تک پہنچ جائے گی۔ ان ممالک میں پایا جانے والا پانی جو آج 50 کروڑ کے لئے کافی نہیں ہو رہا تو پھر 2ء8 بلین لوگوں کی ضروریات زندگی کو کیسے پورا کر سکے گا۔ اس کا اندازہ لگانا بھی مشکل ہے۔

رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ 2025ء تک مزید 17 ممالک اسی مشکل میں گرفتار ہو جائیں گے۔ ان میں ایتھوپیا، بھارت، کینیا، نائیجیریا اور پیرو شامل ہیں۔ اسی طرح پاکستان اور چین پر بھی اس وقت پانی کی کمی کا دباؤ بڑھ جائے گا۔ پانی کی طلب صرف بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے ہی متاثر نہیں ہوتی بلکہ اس کے ساتھ ساتھ صنعتی ترقی کے لئے پانی کی بڑھتی ہوئی ضرورت۔ زرعی ترقی میں آب پاشی پر زیادہ انحصار، اور تیزی سے بڑھتا ہوا معیار زندگی جیسے عناصر بھی اس صورت حال کو بگاڑنے میں ممد ثابت ہوتے ہیں۔ بیسویں صدی میں دنیا کی آبادی تین گنا بڑھی ہے لیکن اس کے مقابلہ میں پانی کا استعمال تقریباً چھ گنا بڑھ گیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اس وقت جو پانی کی مقدار دنیا بھر کے لئے مہیا ہے وہ بھی دن بدن کم ہو رہی ہے۔ کیونکہ پانی کے بہت سارے ذرائع کو لوگ خود آلودہ کر رہے ہیں جس کے نتیجہ میں یہ آلودہ پانی کسی بھی استعمال میں نہیں لایا جا سکتا۔ بہت سارے ملکوں میں دریاؤں، نالوں اور جھیلوں کو شہروں کے گندے پانی اور صنعتی کارخانوں میں سے نکلنے والے زہریلے مادوں کو پھینکنے کے لئے بے محابا استعمال کیا جاتا ہے جس سے ان جھیلوں، دریاؤں، نالوں کا تمام پانی آلودہ ہو کر کسی کام نہیں آسکتا۔ اور ایک طرح سے ضائع ہو جاتا ہے اسی طرح زرعی سیکٹر میں کیڑے مار زہریلے مادوں کی باقیات زیر زمین پانی میں شامل ہو کر اسے بھی آلودہ کر دیتی ہیں۔ اور ایسے پانی کو پینے کے ناقابل بنا دیتے ہیں اور پھر یہ مادے زیر زمین پانی میں حل ہو کر دریاؤں تک پہنچ جاتے ہیں اور ان دریاؤں کے پانی کو بھی آلودہ کر دیتے ہیں۔ یہی صورت حال کیمیائی کھادوں کے استعمال کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ یورپ کے 90 فیصد دریاؤں میں نائٹریٹس (Nitrates) کا ارتکاز انتہا کو پہنچا ہوا ہے جس کا باعث وہ کیمیائی کھادیں ہیں جو زراعت کے شعبہ میں استعمال کی جاتی ہیں۔ امریکہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں بھی اسی قسم کی صورت حال پائی جاتی ہے۔

پانی کی فراہمی کا مسئلہ کوئی معمولی مسئلہ نہیں ہے بلکہ اس کی اہمیت دن بدن بڑھتی جارہی ہے اور جلد ہی اس کی نوعیت سیاسی بھی بن سکتی ہے۔ پانی سے متعلق جھگڑے پہلے ہی شروع ہو چکے ہیں اور یہ جھگڑے جنگ کی وجہ بھی بن سکتے ہیں۔ اگرچہ فی الحال بات اس نوبت کو نہیں پہنچی لیکن جوں جوں پانی کی سپلائی کم ہو گی ان کی شدت کا بڑھنا ایک سمجھ میں آنے والی بات ہے۔ پہلے ہی افریقہ، وسطی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور جنوبی امریکہ کے بہت سارے ممالک دریاؤں اور اندرونی جھیلوں اور سمندروں تک رسائی کے لئے آپس میں بحث و تمحیص میں مشغول ہیں۔

اگلی صدی میں بہت سارے ممالک میں پانی کی کمی کی وجہ سے ان ملکوں کے لوگوں کا معیار زندگی گرنے کا اندیشہ ہے۔ اور اسی وجہ سے ان ملکوں کے لوگوں کی صحت پر بھی برا اثر پڑ سکتا ہے۔

اس لئے ابھی وقت ہے کہ تازہ پانی کی رسد کے مسئلے کو عالمی سطح پر حل کرنے کے لئے کوشش کی جائے تاکہ جو پانی اس وقت مہیا ہے کم از کم اس سے تو انسانیت پورا پورا فائدہ حاصل کر سکے اور بہت سارے مسائل جو پانی کی کمی کی وجہ سے پیدا ہو رہے ہیں ان کا حل نکل آئے۔

☆......☆......☆......☆

ملک رفیق احمد مربی سلسلہ

افریقہ میں گزرے ہوئے ایام کی دلچسپ یادیں

کچھ عرصہ قبل الفضل میں مکرم مظفر احمد صاحب درانی کی ڈائری شائع ہوئی ہے جس میں تنزانیہ میں منعقد ہونے والی ایک نمائش کا تذکرہ کیا گیا ہے جسے سبع سبع سٹال کہا جاتا ہے۔ اس کے پڑھنے کے ساتھ 1973ء کے بہت سے واقعات اور باتیں یاد آنی شروع ہوئیں جو ہماری تاریخ کا حصہ ہیں اور اس زمانہ کی بھجوائی ہوئی ڈائری کے اوراق میں وہ سب باتیں بکھری پڑی ہوں گی۔

4 مئی 1973ء کو خاکسار اور برادرم مکرم محمد اشرف صاحب اسحاق ربوہ سے چناب ایکسپریس کے ذریعہ کراچی پہنچے۔ میرے ساتھی اس سے قبل یوگنڈا میں رہ چکے تھے اور سفر کے حالات اور پیش آنے والی باتوں سے واقف تھے لیکن مجھے تو ہوائی جہاز کا سفر بھی ایک نرالی بات نظر آتی تھی جو ایک دن بعد کراچی سے براستہ نیروبی کینیا کے لئے تھا۔ یہ جہاز اس سے قبل عدن بھی ٹھہرا۔ جب ہم وہاں پہنچے تو خاکسار تو دارالسلام میں مکرم عنایت اللہ صاحب احمدی کے ساتھ ہی کام میں مصروف ہو گیا اور مکرم محمد اشرف صاحب اسحاق موروگورو کے لئے روانہ ہو گئے۔

سبع سبع سٹال

یہاں پہنچنے کے چند ہفتوں بعد سواحیلی زبان میں گفتگو کرنے کی صلاحیت حاصل کر لی۔ جون میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ سبع سبع سٹالز میں ہم شرکت کریں۔ خاکسار کو اس کام کی نگرانی سونپی گئی۔ وہاں کے بہت سے مقامی نوجوان میرے ساتھ تھے جن میں مکرم سعیدی منورو صاحب مکرم سلطان اوگانڈو صاحب اور مکرم عیسیٰ احمدی صاحب کا نام ابھی تک یاد ہے ہم روزانہ صبح سے رات گئے تک بڑے کمرے کے بنانے میں مصروف رہتے تھے جس نے نمائش گاہ کے طور پر استعمال ہونا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ کام جولائی سے قبل مکمل ہو گیا۔ اس نمائش گاہ میں جماعت کی کتب ترتیب سے رکھی گئیں قرآن مجید کا سواحیلی ترجمہ بھی بڑی خوبصورتی سے سجا کر رکھا گیا۔ یہ نمائش یکم جولائی سے 7 جولائی تک ہر سال منعقد ہوتی ہے اس میں تمام مشہور کاروباری ادارے اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے اپنا اپنا نمائشی سٹال لگاتے ہیں۔ ہمارے سٹال پر قرآن مجید کی تلاوت ہر وقت جاری رہتی تھی نمائش پر آنے والے لوگوں کی اتنی کثرت اور بھیڑ ہوتی ہے کہ بہت دفعہ پولیس کو لاٹھی چارج کرنا پڑتی ہے تا گیٹ پر ٹکٹ چیک کرنے کا انتظام قائم رہے بہت دفعہ اس کثرت بھیڑ میں جب لاٹھی چارج ہوتا ہے تو بہت سے لوگ جو اپنا بیلنس قائم نہ رکھ سکیں وہ پاؤں تلے روندے جاتے ہیں کیونکہ گرنے کے بعد اٹھ کر سنبھلنے کی گنجائش نہیں ہوتی۔ شائقین کثرت سے ہر وقت تشریف لاتے تھے اور کتابوں کو شوق سے دیکھتے تھے قرآن مجید کا ترجمہ خاص طور پر توجہ کا مرکز تھا۔ ہمارا اخبار Mpenzi Yamungo بھی لوگوں کی توجہ کا مرکز تھا۔ کتب فروخت بھی کثرت سے ہوتی تھیں۔ مجھے بھی ہر روز صبح سویرے آنے کا موقع ملتا اور آدھی رات کے قریب واپس لوٹتا۔ ایک دن رات بارہ بجے واپس لوٹا اور بس نے مشن سے دور ہی اتار دیا۔ پیدل چل کر گھر پہنچنا تھا اور یہ فاصلہ ایک میل کے قریب تھا۔ راستے میں سڑک کو چھوڑ کر دو کانوں کے آگے بنے ہوئے برآمدے میں چلنے لگا کہ دور سے ایک پولیس مین جلدی جلدی میرے پاس آیا اور سواحیلی زبان میں بڑے ادب سے یہ درخواست کی کہ براہ مہربانی آپ کھلی سڑک پر چلیں تاکہ ہم پوری طرح آپ کی حفاظت کرتے رہیں۔ کیونکہ اندھیرے میں چلنے سے کوئی نقصان پہنچانے کا سوچ سکتا ہے اس بات سے مجھے بہت خوشی ہوئی کہ پولیس حقیقتاً مسافروں کی مدد کے لئے اس وقت چوکس ہے۔ یہ نمائش سبع سبع سٹال مسلسل ہر سال جاری ہے۔ ہر سال یہ نمائش سات دن کے لئے ہوتی ہے اور شائقین کی اتنی کثرت ہوتی ہے کہ ٹکٹ گھر کے سامنے لوگوں کی لائنیں پیچ در پیچ بنی ہوتی ہیں۔

دلچسپ استقبالیہ دعوت

جب تنزانیہ میں پہنچا اس وقت سواحیلی زبان میں چند فقرات یاد کئے ہوئے تھے اس لئے تھوڑی بہت گفتگو پہلے دن ہی کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ یہاں پہنچے ہوئے ابھی ایک ہفتہ گزرا تھا کہ مکرم بزرگوار عنایت اللہ صاحب احمدی مربی انچارج نے مجھے بتایا کہ آج تمہیں جماعت کی طرف سے استقبالیہ دیا جارہا ہے اور اس میں آپ کو سواحیلی میں خوش آمدید کہا جائے گا جس کا جواب آپ نے دینا ہوگا۔ یہ سن کر بہت گھبراہٹ ہوئی کہ اول تو میں سمجھ ہی نہ سکوں گا کہ کیا کہا جا رہا ہے اور پھر اس کا جواب دینا تو بہت دور کی بات ہے۔ پھر سوچا کہ استقبالیہ میں یہی بات ہو گی کہ ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں اور نیک تمناؤں کا اظہار ہو گا اس لئے اس کو مدنظر رکھ کر دس بارہ فقرات کا جواب لکھ لیا۔ چنانچہ تلاوت ہوئی نظم پڑھی گئی اور سیکرٹری جنرل نے استقبالیہ پڑھا اور مجھ سے درخواست کی گئی کہ کچھ کہوں۔ خاکسار کھڑا ہو گیا اور لکھے ہوئے دس بارہ فقرات پڑھ گیا۔ ہر لفظ پر اٹک رہا تھا اور ادھر ادھر دیکھنے کی کوشش کرتا تھا کہ کوئی مسکراتو نہیں رہا لیکن سب بڑی سنجیدگی سے اور بڑے غور سے میری

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر استاذ الجامعہ تحریر فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جرمنی میں مقیم میری بیٹی عزیزہ امتہ الرؤف عامرہ اہلیہ عزیزم فہیم احمد صاحب ابن مکرم مہر نیاز احمد صاحب اعظم کو 22۔ نومبر 1999ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جو خدا کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام ادیب احمد عطا فرمایا ہے۔

نومولود حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری اور محترم مولانا ملک غلام احمد صاحب ارشد کا پڑنواسا اور محترم مہر عاشق محمد صاحب سرگانہ کا پڑپوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولود کو سعادت مند' خادم دین' باعمر اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تقریب رخصتانہ

○ مورخہ 19۔ اکتوبر 1999ء بعد نماز عصر عزیزہ فریحہ تنویر بنت احمد زمان تنویر "تنویر سٹوڈیو ربوہ" کے نکاح کا اعلان ہمراہ شاہجہان معروف احمد ابن مکرم مظفر احمد صاحب لندن بعوض مہر پانچ لاکھ روپے مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے بیت النصرت دارالرحمت وسطی میں کیا۔

مورخہ 21۔ اکتوبر 99ء کو بارات پیر محل سے "بیت رمضان" دارالرحمت وسطی آئی۔ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے ہی رخصتی کی دعا کروائی۔ عزیزہ فریحہ تنویر مکرم حافظ محمد رمضان صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم شاہجہان معروف احمد مکرم عبدالغنی زرگر صاحب آف دال سل لندن کے پوتے ہیں۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت کرے اور مثمر باثمرات حسنہ سے نوازے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مکرم سید منور احمد صاحب ابن مکرم ایس ایم خادم صاحب حال ساؤتھ ہال لندن کے نکاح کا اعلان مکرمہ قرۃ العین صاحبہ بنت مکرم سید ناصر احمد شاہ صاحب حال پشاور کے ساتھ 24۔ اکتوبر 1999ء کو گولیکی گجرات میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد اکرم صاحب پٹواری مورخہ 99-11-24 کو بعمر 75 سال لاہور میں پا گئیں۔ مرحومہ حضرت قاضی حبیب اللہ شاہ صاحب آف شاہدرہ لاہور رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی اور دعا گو خاتون تھیں۔ دہلی گیٹ لاہور کے سینکڑوں بچوں کو قرآن کریم پڑھایا جس میں بہت سے غیر از جماعت بچے بھی شامل ہیں یہی وجہ ہے کہ دہلی گیٹ میں ان کی نماز جنازہ میں بہت سے غیر از جماعت بھی شامل تھے۔

ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں بیت مبارک میں بعد نماز عشاء محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

○ مکرم محمود احمد باجوہ صاحب کارکن الفضل ربوہ کا بھتیجا مکرم بشیر احمد ولد نذیر احمد صاحب داتا زید کا ضلع سیالکوٹ ہائی بلڈ پریشر اور پیٹ کی بیماری کی وجہ سے سخت بیمار ہے۔ جو زید ہسپتال لاہور میں داخل ہے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ عزیزم کو صحت والی لمبی عزندگی عطاء کرے۔

○ مکرم خواجہ مبارک احمد صاحب آف حیدر آباد حال 3۔ وارث اسٹریٹ ملتان روڈ لاہور کی بڑی ہمشیرہ سکینہ قاضی (بیگم قاضی حبیب الدین صاحب امریکہ سے دو ماہ کے لئے پاکستان اپنے بیٹے کے ساتھ آئی تھیں۔ تقریباً پندرہ یوم سے علیل ہیں اور گنگا رام ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 4

کھانے کے علاوہ سارا دن ممبرات کو گرم چائے مہیا کی۔ سیکرٹری ضیافت کے ساتھ 20 معاونات نے کام کیا۔ شعبہ وقار عمل نے بھی اپنی معاونات کے ساتھ بہت احسن رنگ میں کام کیا۔ اس پروگرام کو کامیاب اور ترتیب دینے کے لئے نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ کے ساتھ عاملہ ممبرز نے پہلے میٹنگ کی اور تمام کام کو بہتر کرنے کے لئے باہم مشورے سے اس کو حتمی شکل دی۔

سیکرٹری تجنید کے مطابق بروز ہفتہ 9 ریجنز کی 170 عاملہ ممبرات اور بروز اتوار 13 ریجنز کی 650 عاملہ ممبرات نے شرکت کی۔ یعنی کل 22 ریجنز کی 820 ممبرات شریک ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دونوں دنوں کا پروگرام نہایت کامیاب رہا اور دعا کے ساتھ اختتام ہوا۔

(ماہنامہ خدیجہ جرمنی۔ اکتوبر 99ء)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

انڈونیشیا میں مذہبی گروہوں میں تصادم

انڈونیشیا میں دو مذہبی گروہوں میں تصادم کے دوران سیکیورٹی فورسز کی فائرنگ سے 21۔ افراد ہلاک ہوگئے۔ شورش زدہ صوبے ایبون میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان جھڑپوں کے تازہ واقعات کے دوران سیکیورٹی فورس نے فائرنگ کردی۔ گلی کوچوں میں فائرنگ سے شدید کشیدگی پیدا ہوگئی۔ متعدد مکانات نذر آتش کردیئے گئے۔ ہر طرف خوف و ہراس پھیل گیا۔ ہلاک ہونے والوں میں ایک فوجی سمیت 10 مسلمان شامل ہیں۔ 50 مسلمان زخمی ہوگئے مسلمان اور عیسائی زخمیوں کو علاج کے لئے ان کے الگ الگ ہسپتالوں میں داخل کیا گیا۔ متعدد کی حالت تشویشناک ہے۔ فریقین نے ایک دوسرے پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے حملوں میں پہل کی ہے۔

واجپائی کا اعتراف

بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے اعتراف کیا ہے کہ نواز شریف سے ان کی دوستی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حسن نواز نے مجھے فون کیا تھا۔ میں نے اسے بتادیا تھا کہ میں اکیلا کچھ نہیں کر سکتا۔ نواز شریف کو پھانسی سے بچانے کے لئے عالمی برادری کے ساتھ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو دہشت گرد ملک قرار دلوائیں گے۔ بھارت کی کوششوں سے نواز شریف کے مسائل میں اضافہ ہوگا۔

گروزنی پر روسی طیاروں کی ہولناک بمباری

چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی پر روسی طیاروں نے ہولناک بمباری کی جس سے متعدد مکانات تباہ ہوگئے۔ روسی حکومت چیچنیا کے گرد گھیرا تنگ کرنے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے۔ کئی عمارتوں میں آگ بھڑک اٹھی۔ ہر طرف دھوئیں کے بادل چھا گئے۔ متعدد مقامات پر جھڑپیں ہوئیں۔ چیچن جانبازوں کی طرف سے شدید مزاحمت کی جارہی ہے۔ خراب موسم کے باوجود روسی طیاروں اور ہیلی کاپٹروں کے 15 حملے کئے گئے۔ روسی کمانڈر نے دعوٰی کیا ہے کہ گروزنی کو آسانی سے فتح کرلیں گے۔

بھارت کا نظام انصاف

بھارت کا عدالتی نظام بھارتی عوام کے لئے وبال جان بن گیا ہے۔ کروڑوں مقدمات زیر سماعت ہیں۔ طویل طریقہ کار سے حصول انصاف مشکل ہو گیا ہے۔ انصاف یا تو ملتا ہی نہیں یا بہت تاخیر سے ملتا ہے۔ صرف سپریم کورٹ میں 20 ہزار مقدمات زیر التوا ہیں۔ 1993ء میں بھارتی ہائی کورٹوں میں زیر سماعت مقدمات کی تعداد ساڑھے 26 لاکھ تھی۔ نچلی عدالتوں کی حالت اور بھی تشویشناک ہے۔ 1995ء میں ان عدالتوں میں 2 کروڑ 8 لاکھ مقدمات زیر سماعت تھے۔ یہ تعداد اب مزید بڑھ چکی ہے۔

نائیجیریا میں دو مذہبی گروہوں میں تصادم

نائیجیریا میں دو مذہبی گروہوں میں تصادم سے 27۔ افراد ہلاک ہوگئے۔ لڑائی ہارساس اور اودو پیپلز کانگریس سے تعلق رکھنے والے مسلم گروہوں کے درمیان خوراک کے بازار پر قبضہ کی کوشش کے دوران شروع ہوئی۔ ہلاک ہونے والے بعض افراد کی لاشیں سڑک پر پڑی ہوئی ہیں۔ علاقے میں کرفیو لگادیا گیا ہے۔ اور فسادیوں سے نبٹنے کے لئے سخت احکامات جاری کردیئے گئے ہیں۔

اٹلانٹک کے ہرجانے کا معاملہ

عالمی عدالت انصاف نے پاکستان اور بھارت کو ہدایت کی ہے کہ وہ اٹلانٹک کے ہرجانے کے معاملے میں 28 فروری 2000ء کو دلائل پیش کریں۔ پہلے یہ طے کرنا ضروری ہے کہ عدالت کو اختیار سماعت حاصل ہے یا نہیں۔ عدالت نے بھارت کا یہ اعتراض غور کیلئے تسلیم کرلیا ہے کہ بھارت پیش ہونے کا پابند نہیں۔ پاکستان نے بھارت سے 2ء60 ملین ڈالر ہرجانہ طلب کیا ہے۔

چین میں زلزلہ

چین کے شمال مغربی صوبے کنعائی میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ فوری طور پر کسی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 6

باتیں سن رہے تھے اس سے میں حوصلہ میں رہا کہ میں ٹھیک ہی کہہ رہا ہوں گا استقبالیہ کے بعد سب نے میری اس تقریر کو بہت سراہا کہ میں سواحیلی چند دن میں بہت اچھی جان گیا ہوں۔ چنانچہ حوصلہ ہوا اور زیادہ تگ و دو کی یہاں تک کہ سواحیلی اخبارات میں لکھنے لگا۔ سات یا آٹھ سال بعد یہ تقریر جو میں نے استقبالیہ میں کی تھی مل گئی جب اس کو پڑھا تو معلوم ہوا کہ کوئی ایک فقرہ بھی درست نہیں ہے لیکن اس وقت دوستوں نے جس رنگ میں میرے ٹوٹے پھوٹے الفاظ سن کر میری حوصلہ افزائی کی اس سے میں بہت جلد سواحیلی سیکھنے کے قابل ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس کے بعد یونیورسٹی کی طرف سے By Post جاری کئے ہوئے بعض کورس بھی مکمل کئے۔ ان باتوں کو گزرے ہوئے اب 26 سال سے زیادہ کا عرصہ ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو ان یادداشتوں کو جمع کرنے کی کوشش کروں گا۔ ہو سکتا ہے ان سے کسی کو کسی رنگ میں کوئی فائدہ پہنچ سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 27 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 11 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 29۔ نومبر۔ غروب آفتاب۔ 5-07
منگل 30۔ نومبر۔ طلوع فجر۔ 5-21
منگل 30۔ نومبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-47

فوج طیارہ اترنے سے پہلے آچکی تھی

سابق وزیراعظم نواز شریف نے طیارہ کیس میں پہلی بار کھل کر اپنے خلاف الزامات کا دفاع کیا۔ انہوں نے کہا کہ طیارہ پہنچنے سے پہلے بغاوت ہو چکی تھی اور فوج آچکی تھی۔ جنرل مشرف نے جو کچھ کیا وہ غیر آئینی ہے اور وہ اس کے نتائج سے بھی بخوبی آگاہ ہیں۔ 12۔ اکتوبر کو 5 بج کر 40 منٹ پر فوج نے ملک کا کنٹرول سنبھال لیا تھا۔ اس وقت جنرل مشرف کا طیارہ بحرہند پر پاکستان سے بہت دور کہیں پرواز کررہا تھا۔ میں نے طیارہ کراچی اتارنے کا حکم دیا۔ تاخیر کا سبب مشرف سے پوچھا جائے جنرل مشرف نے ذاتی عناد میں مجھ پر مقدمہ بنادیا۔ میرا خاندان ان تمام تر کارروائیوں کا نشانہ ہے۔ مشرف حائل نہ ہوئے تو عدالتوں سے باعزت بری ہو جائیں گے۔

سات ملزموں کی عدالت میں پیشی

نواز شریف' شہباز شریف سمیت طیارہ سازش کیس کے سات ملزموں کو انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت کراچی میں پیش کیا گیا۔ شریف برادران کی بیگمات اور بیٹیاں بھی موجود تھیں۔ امین اللہ چوہدری کو اہل خانہ سمیت ریسٹ ہاؤس میں رکھا گیا ہے۔ ان کو رہا کر دیئے جانے کی خبریں بھی دی گئی ہیں۔

نواز شہباز ملاقات

45 دن کے وقفے کے بعد سابق وزیراعظم نواز شریف اور پنجاب کے سابق وزیراعلیٰ شہباز شریف' دونوں بھائیوں کی ملاقات ہوئی تو یہ ایک جذباتی منظر تھا۔ نواز شریف بھائی کے گلے لگ کر رونے لگ گئے۔ باربار ایک دوسرے کا منہ چومتے رہے۔ سیف الرحمان نواز شریف کے گلے لگ کر رو پڑے۔ معزول وزیراعظم نے انہیں حوصلہ دلایا اور دیگر ساتھیوں کو بھی صبر کی تلقین کی۔

چالان پیش نہ ہو سکا

طیارہ کیس کے سلسلے میں پولیس چالان نہ پیش کر سکی۔ 7 روز کی مزید مہلت حاصل کرلی ہے۔ شہباز شریف' سیف الرحمان اور سعید مہدی کے ریمانڈ میں 30۔ نومبر تک توسیع کردی گئی۔

طیارہ کیس کی سماعت

ایڈووکیٹ جنرل سندھ نے عدالت کو بتایا کہ 3 ملزموں کو 3 روز قبل گرفتار کیا گیا۔ ان سے تفتیش کرنی ہے اور کچھ میٹیریل (گفتگو کی ٹیپیں) جمع کرنی ہیں۔ جو سازش کے پوائنٹ کو جمع کریں گی۔ مقدمہ بین الاقوامی اہمیت کا حامل ہے۔ پوری احتیاط کررہے ہیں۔ سیف الرحمان نے کہا تھا "جہاز لینڈ نہیں کرسکتا" شہباز شریف نے فون پر چیف ایگزیکٹو کی گرفتاری کا حکم دیا تھا۔ شہباز شریف نے جواباً کہا یہ بالکل جھوٹ ہے۔ وکلائے صفائی نے اعتراض کیا کہ کم از کم عارضی رپورٹ ہی آتی تاکہ پتہ چلے کہ پہلے چار ملزموں سے کہاں تک تفتیش ہوئی۔ ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ ملزموں کے سیاسی بیانات کی اشاعت پر پابندی لگائی جائے۔

طیارہ موڑنے کا حکم کس نے دیا؟

سابق وزیراعظم نے کہا کہ طیارہ کو موڑنے کا حکم کس نے دیا۔ یہ بات عدالت میں ظاہر ہو جائے گی میں نے تو واضح طور پر طیارہ کراچی میں اتارنے کے احکامات دیئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں 7x10 فٹ کے سیل میں رہتا ہوں۔ صرف 40 منٹ کے لئے باہر نکلنے کی اجازت دیتے ہیں۔

وعدہ کرنے والوں پر پابندی ختم

سنٹرل بورڈ آف ریونیو نے ادائیگیوں کا وعدہ کرنے والے ٹیکس نادہندگان کے بیرون ملک جانے پر پابندی ختم کردی ہے۔ ان کو قسطوں میں ادائیگیوں کی بھی سہولت دی گئی ہے۔ پہلی ادائیگی 15 جون کو کرنے کا وعدہ کرنا ہوگا۔

ہائی کورٹ کے دائرہ اختیار کو چیلنج

حکومت نے لاہور ہائی کورٹ کے دائرہ اختیار کو چیلنج کرتے ہوئے کہا ہے کہ شریف خاندان کی گرفتاری کا معاملہ عدالت عالیہ کے سامنے نہیں اٹھایا جاسکتا۔ شہباز شریف اور کیپٹن صفدر کو احتساب آرڈیننس کے تحت قید کیا گیا۔ شہباز مالی بے ضابطگیوں میں بھی ملوث ہیں۔ مقدمہ درج کرنا ضروری نہیں۔

آئین معرض التوا میں ہے

حکومت نے کہا ہے کہ عبوری آئین کے تحت آئین معرض التوا میں ہے احتساب آرڈیننس کے تحت گرفتار شدگان کو احتساب بیورو کی اجازت کے بغیر رہا نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت محبوسان کی بازیابی کا جائزہ لینے کی مجاز نہیں۔ اختیارات محدود ہو چکے ہیں۔ عدالت چیف ایگزیکٹو کے حکم کے متصادم حکم جاری نہیں کرسکتی۔

میاں شریف کی رہائی مسجد میں آمد

سابق وزیراعظم اور سابق وزیراعلیٰ پنجاب کے والد میاں شریف 43 روز کی نظر بندی کے کے بعد رائے ونڈ مسجد آئے تو ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔

سینکڑوں مسلم لیگیوں کی نعرہ بازی

نواز شریف اور شہباز شریف کی عدالت میں آمد پر سینکڑوں مسلم لیگیوں نے نعرے بازی کی پولیس نے لاٹھی چارج کرکے انہیں منتشر کر دیا۔ آج ملزموں کے چہرے ہشاش بشاش تھے۔ نواز شریف بے قصور۔ وزیراعظم نواز شریف اور شیر آیا شیر کے نعرے لگائے گئے۔ بعض خواتین کو گرفتار کرلیا گیا جن کو بعد میں رہا کردیا گیا۔

چیف ایگزیکٹو کا پہلا سیاسی رابطہ

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے سیاسی رابطوں کے طور پر پہلی ملاقات اے این پی کے سربراہ اجمل خٹک سے کی جن سے اڑھائی گھنٹے طویل ملاقات جاری رہی۔ اجمل خٹک نے کہا کہ ایسے لگتا ہے کہ جنرل مشرف سیاسی مفاہمت اور مشاورت کی فضا بنانا چاہتے ہیں۔

پیٹرول کی قیمت میں اضافے کا امکان

حکومت نے اضافی اخراجات پورے کرنے کیلئے ٹیکسوں کا دائرہ کار وسیع نہ کیا تو حکومت کو 15 فیصد تک پیٹرول کی قیمت بڑھانا پڑے گی۔

غیر ملکی سفارت کاروں کی موجودگی

امریکہ' جرمنی اور ہالینڈ کے سفارت کاروں نے عدالتی کارروائی مانیٹر کی۔ ہالینڈ کے قونصل جنرل نے کہا کہ یہ اہم کیس ہے۔ یورپی یونین اس کا فری اوپن اور فیئر ٹرائیل چاہتی ہے۔

92 کروڑ 60 لاکھ ڈالر کا قرضہ ری شیڈول

امریکہ نے پاکستان کا 92 کروڑ 60 لاکھ ڈالر کا قرضہ ری شیڈول کر دیا ہے۔ پیرس کلب کے تحت کسی بھی ملک کی طرف سے ری شیڈول ہونے والا یہ سب سے بڑا قرض ہے۔

فاروق ستار کی گرفتاری

ایم کیو ایم کے روپوش رہنما ڈاکٹر فاروق ستار نے گرفتاری پیش کردی۔ انہوں نے کہا کہ میرا ضمیر مطمئن ہے احتساب کا کوئی خوف نہیں۔

گورنر کا جیل کا اچانک دورہ

گورنر پنجاب جنرل (ر) صفدر اچانک دورے پر کوٹ لکھپت جیل لاہور پہنچے۔ انہوں نے بعض قیدیوں کی سزاؤں میں 2 ماہ کمی کرنے کا اعلان کیا۔

حکومت سختی کرے

تحریک انصاف کے عمران خان نے کہا ہے کہ مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو رہے۔ حکومت کو سختی کرنی چاہئے۔ ملکی دولت لوٹنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں۔

نواز شریف کی سزا مجھے نہ دیں

محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکومت نواز شریف کے کئے دھرے کی سزا مجھے نہ دے۔ مجھے اشتہاری قرار دینے سے حکومت کا امیج خراب ہوا اور ملک کی بھی بدنامی ہوئی۔

رائے ونڈ محل گرانے کا آخری نوٹس

رائے ونڈ کے محل گرانے کا آخری نوٹس 29 نومبر کو دیا جائے گا۔ ضلع کونسل لاہور نے سابق حکمران خاندان کی جاگیر رائے ونڈ محلات کو بلڈوز کرنے کیلئے 24 گھنٹے کی مہلت کا آخری نوٹس دینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ سابق حکمرانوں پر الزام ہے کہ انہوں نے نقشہ منظور نہیں کرایا اور قواعد کی خلاف ورزی کی۔

اب نئی ورائٹی کے ساتھ
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ 04524-213158
FAX: 0092-4524-213158
پروپرائٹر : غلام سرور طاہر اینڈ سنز (آف شیخوپورہ)

سنگ مرمر کے کتبے' کچن وسیڑھی سلیب اور ماربل کے دیگر کاموں کیلئے مناسب ریٹ پر کام کیلئے ہمیشہ یاد رکھیں
رفیق ماربل ڈیزائنر
نزد دفاتر انصار اللہ یادگار روڈ۔ ربوہ
فون دکان 999 - گھر 212891

کیا آپ کیل مہاسوں کے ہاتھوں پریشان ہیں
فیس ایکسپرٹ کریم استعمال کیجئے
رنگ گورا۔ جلد نرم۔ ملائم قیمت۔/50
ایف بی ڈسٹری بیوٹرز
طارق مارکیٹ ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
گول بازار - ربوہ 04524-213160

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61